اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

جنت کے آٹھ دروازوں کی نسبت سے شرعی پردہ کرنے کے آٹھ مدنی پھول

1	**ناجائز فیشن** ﴿**ابرو بنوانے 40 دن سے زائد ناخن بڑھانے** (40 دن سے زائد ناخن بڑھانے کی شریعت میں ممانعت ہے لہٰذا اگر کوئی اس نیت سے 39 دن تک ناخن بڑھائے اس کی اجازت تو ہے مگر شریعت نے ہمیں جو صفائی کا ذہن دیا ہے اس کے پیشِ نظر ہر ہفتے ہی کاٹنا بہتر ہے کہ پھر بڑھتے ناخن کی گندگی پیٹ میں جانے کا اندیشہ ہے)(دارالافتاء اہلسنت)) **بال کٹوانے** ﴿عورتوں کو اپنے سر کے بال اس قدر چھوٹے کروانا کہ مردوں سے مشابہت ہو ناجائز و حرام ہے، اسی طرح فاسقہ عورتوں کی طرح بطور فیشن بال کٹوانا بھی منع ہے۔(دارالافتاء اہلسنت))﴾، بالوں میں سیاہ خضاب (black colour) لگانے سے بچنا۔
2	محارم مثلاً بھائی، والد، بیٹے، بھانجے، بھتیجے وغیرہ کے سامنے باریک یا چست لباس جس سے جسم کی رنگت جھلکے یا ہیئت نمایاں ہو جیسا کہ (آدھی آستین، پینٹ، ٹائیڈز، چوڑی دار پاجامہ) پہننے سے اجتناب کرنا۔ ﴿(محارم کے پیٹ، پیٹھ اور ران کی طرف نظر کرنا ناجائز ۔اسی طرح کروٹ اور گھٹنے کی طرف نظر کرنا بھی ناجائز ہے۔(پردے کے بارے میں سوال وجواب صفحہ 28)﴾
3	نامحرم رشتہ داروں مثلاً خالہ زاد، چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالو، پھوپھا، دیور، جیٹھ اور بہنوئی الغرض تمام غیر محرم سے پردہ کرنا ﴿شدید مجبوری میں قریبی نامحرم سے سامنا ہو تو چہرہ، ہتھیلی، گٹے، قدم اور ٹخنوں کے علاوہ پورا جسم موٹے ڈھیلے ڈھالے کپڑے سے چھپا ہوا ہو۔ زینت بناؤ سنگھار بھی ظاہر نہ ہو﴾ نیز ان سے بے تکلف ہو کر ہنس ہنس کر گفتگو کرنے سے بچنا۔
4	آواز کے پردے کا بھی اہتمام کرنا۔ ضرورتاً نامحرم سے بات کرنی پڑے تو لہجہ نرم نہ ہو اور نامحرم میں دلچسپی نہ لینا۔
5	بالکونی، چھت وغیرہ پر پردے کی احتیاط کرنا مثلاً کپڑے سکھاتے اور صفائی کرتے وقت، سیڑھیاں چڑھتے، اُترتے وقت بے احتیاطی سے بچنا۔
6	پردے کی مکمل احتیاط کے ساتھ گھر سے باہر نکلنا نیز چست، باریک پُرکشش و دیدہ زیب برقع پہننے سے اجتناب کرنا۔﴿سردیوں میں چھوٹا بغیر بٹن والا سوئیٹر برقع کے اندر پہنیں، اوپر پہننے کی صورت میں ڈھیلا ڈھالا برقع بھی فٹنگ میں دکھائی دے گا یوں پردے کا مقصد فوت ہو جائے گا، اور اگر برقع کے نیچے سوئیٹر پہننا ممکن نہ ہو یا مشکل ہو تو اوپر پہننے کے لئے کیپ شال cape shawl یا گرم شال woolen shawl (شوخ و دید زیب نہ ہو) اوڑھ لی جائے﴾۔ شدید سرد ایریاز میں موسم کے مطابق ضرورتاً عبایا کے اوپر لانگ اوور کوٹ، جیکٹ استعمال کرسکتے ہیں، اس میں بھی یہی خیال رکھا جائے کہ اعضاء کی ہیئت نمایاں نہ ہو۔
7	دستانے اور جرابیں استعمال کرنا کہ اس کے ذریعے ہاتھ کی کلائیاں اور قدم کے ٹخنے چھپ جائیں کہ یہ ستر عورت میں شامل ہے۔﴿ قدم اور ہتھیلیاں ستر میں داخل نہیں البتہ بہتر ہے کہ باہر نکلتے ہوئے چھپا لے، خاص طور پر مہندی وغیرہ لگی ہونے کی صورت میں۔۔(دارالافتاء اہلسنت)﴾
8	شادی اور دیگر تقریبات (جہاں عموما مردوں اور عورتوں کا اختلاط ہوتا ہے) میں پردے کی احتیاط کرنا، میک اپ کر کے جانے سے بچنا۔
☆	مووی، تصویر بذریعہ موبائل بنوانے سے بچنا، نیز اسکائپ، واٹس ایپ، اسٹیٹس، پروفائل میں اپنی تصاویر سیٹ کرنے سے بچنا کہ اس کے ذریعے بے پردگی ہو گی۔